Downloaded from: justpaste.it/huqiqat

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کوشی برادران رحمهما اللہ کا الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہد حمدی کولبیائی رحمہ اللہ کے ساتھ مل کرفرانس میں

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے اخبار اور یہودیوں پر کامیاب حملے کرنا

اور

اس کی ذمہ داری القاعدۃ الظواہری کی جانب سے قبول کرنے کے ضمن میں چند پس پردہ حقائق اور سوالات

پچھلے دونوں فرانس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کرنے والے اخبار "چارلی ہیبڈو"پر حملہ ہوا جس میں گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے صحافی سمیت اس اخبار کے عملے کے کئی ارکان واصل جہنم ہوئے ۔

حملہ آور کامیابی کاساتھ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے ۔اس کے اگلے دن ہی پھر فرانس میں ایک روڈ پر ایک پولیس آفیسر کو گولی مارکر ہلاک کردیا گیا ۔اس دوران معلوم ہواکہ اخبار پر حملے اور

پولیس پر اٹیک میں دو بھائی "کوشی برادران" ملوث ہیں اور ان کے ساتھ ایک اور شخص حمدی کولبیائی بھی شامل ہے،لہذا ان کی تلاش شروع کردی گئی ۔

ہزاروں فرانسیسی فوجی ان چاروں اشخاص کی تلاش میں بازاروں اور گلیوں کوچھاننے لگے ۔بالاآخرکوشی برادران کو فوجیوں نے ایک گودام میں محاصرے میں لےلیا۔اسی دوران یہ خبر آئی کےیہودیوں کی ملکیت کے اندر کچھ لوگوں کو یرغمال بنالیا گیاہے۔یرغمال بنانے والے تھے الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہد حمدی کولبیائی رحمہ اللہ۔۔۔!!۔

اس مارکیٹ میں حملہ کرتے ہی حمدی کولبیائی بھائی نے چار یہودیوں کو واصل جہنم کرنے کے بعد میڈیاں سے رابطہ کیااوراپنے مطالبات پیش کئے ۔جس میں کوشی برادران کومحفوظ راستہ دینے
اورفرانسیسی فوج کومسلمانوں کے علاقے سے نکل جانےکا مطالبہ کیا گیا ۔

فرانسیسی فوج نےاس مارکیٹ کو گھیرے میں لے لیا۔اس دوران جب حمدی کولبیائی بھائی نماز کی ادائیگی میں مصروف ہوئے تو ان پر حملہ کردیا گیا جس کا انہوں نے بڑی بہادری سے مقابلہ کیا اورجام شہادت نوش کیا۔ٹھیک اسی وقت کوشی برادرران پر بھی دھاوا بولا گیا اور وہ بھی جام شہادت پاگئے ۔تقبل اللہ من الشہداء

اسی دوران الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہد حمدی کولبیائی کی ویڈیو منظر عام پر آگئی جوکہ ان کی شہادت سے قبل کی تھی۔ جس میں انہوں نے یہ واضح کیا کہ میں خلیفہ المسلمین شیخ ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کی بیعت ان کے خلافت کے اعلان سےقبل ہی کرچکاہوں اور گستاخ فرانسیسی اخبارپر حملہ دراصل میری اور کوشی برادران کی مشترکہ کاروائی تھی ۔ہم نے یہ طے کیا تھا کہ کوشی برادران گستاخ اخبار پر حملہ کریں گے اور اس دوران میں پیچھے سے پولیس پرحملہ کروں گا۔پھر کولبیائی بھائی نے یہ بھی واضح کیا کہ گستاخ اخبار پر یہ کامیاب کاروائی مستقبل میں بڑےگہرے نتائج سامنے لائے گی۔

پھراسی دوران کوشی برادران کے متعلق یہ انکشاف ہوا کہ ان میں سے ایک 2010ء میں یمن کا دورہ کرچکے ہیں اور وہاں کے عسکری کیمپ میں تربیت حاصل کرکے واپس پلٹ گئے تھے اوراس دوران وہ شیخ انور العولقی رحمہ اللہ کے قریب رہے ہیں جوکہ 2011ء میں ایک امریکی ڈرون میں شہادت پاچکےتھے۔

اس دوران القاعدۃکی جانب سے یہ دعویٰ سامنے آیا کہ یہ کاروائی ہم نے کی ہے۔القاعدۃ کے رہنما نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ کاروائی شیخ ایمن الظواہری کے حکم پر کی گئی ہے۔

چند غورطلب حقائق اور سوالات

مجاہد حمدی کولبیائی کا الدولۃ الاسلامیہ سے تعلق ہونا اور کوشی برادران کا تعلق القاعدۃ کے شیخ انور العولقی رحمہ اللہ سے ہونا ،پھر ان دونوں کا مشترکہ طور پر یہ کاروائی کرنا ،دراصل تمام گروہوں سے تعلق رکھنے والے مجاہدین کے لئے سوچنے اور سمجھنے کے بہت سے سوالات چھوڑ گیا ۔۔۔۔!!!۔

بہت سے لوگ ان سوالات کو بےکار اور ٹائم کا ضیاع سمجھیں گے، مگر گزشتہ سالوں میں الدولۃ الاسلامیہ سے متعلق جوسخت موقف موجودہ القاعدۃ،بالفاظ دیگرالقاعدۃ الظواہری نے اختیار کیا ہے (خاص کر شیخ اسامہ رحمہ اللہ اور شیخ ابو یحیٰ اللبی رحمہ اللہ کی شہادت کے بعد)کہ الدولۃ الاسلامیہ ایک اسلامی حکومت نہیں بلکہ خوارج کا ایک ٹولہ ہے ،وہ بھی "غالی خوارج"اور اس ضمن میں الدولۃ الاسلامیہ کو القاعدۃ کے رہنمائوں شیخ ایمن الظواہری اور شیخ ابویحیٰ غدان الامریکی کی جانب سے ابن ملجم کی اولاد اور ابن مروریہ سے تشبیہ دی گئی ،لیکن درحقیقت اگر دیکھا جائے تو اس مبارک حملے سے عملاًالقاعدۃ کی قیادت کا یہ موقف غلط ثابت ہوگیا ہے۔

سب سے پہلا سوال تو یہ ہے کہ آخریہ مبارک کاروائی کس کے

اشارے اور حکم انجام پائی اور اس کا اصل ذمہ دار کون ہے،القاعدۃ یا پھر الدولۃ الاسلامیہ ؟

کیا کوشی برادران کااس مبارک حملے کے وقت تعلق القاعدۃ الظواہری سے تھا اور کیا یہ کاروائی القاعدۃ الظواہری کے حکم پر کی گئی ہے ۔۔۔۔۔یا پھر ان کا تعلق الدولۃ الاسلامیہ سے ہوگیاتھااور یہ کاروائی ان ہی کے اشارے پر ہوئی تھی ؟

کیا کوشی برادران کا یمن کی القاعدۃ سےتعلق پرانا ہوگیا تھا اوراس وقت وہ الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہد کے ساتھ رابطے میں تھے اور ان کے ساتھ مل کر یہ مبارک کاروائی انجام دی ؟

اس ضمن میں اگر حقائق اور ثبوت جو اب تک دستیاب ہوسکے ہیں اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ:

(1)

اس کاروائی کا براہ راست کوئی تعلق کم از کم موجودہ القاعدۃ الظواہری سے تو کسی صور ت نہیں ہے۔اس حوالے سے زبانی دعووں کی کوئی حقیقت نہیں ہے ،جب تک کہ القاعدۃ الظواہری کی طرف سے کوئی واضح ثبوت کوشی برادران کی حال ہی میں ریکارڈ کی

گئی کسی وصیت یا کسی رابطے یا ویڈیو کی صورت میں نہیں پیش نہیں کردیا جاتا ہے۔۔۔۔یا پھر کوئی ایسی ویڈیو یا آڈیوسامنے نہیں آجاتی کہ جس میں کوشی برادران اس مبارک حملے سے پہلے یا بعد میں اس مبارک کاروائی کوموجودہ القاعدۃ الظواہری سے منسوب کیا ہو۔

(2)

کوشی برادران کا اگر القاعدۃ سے کوئی تعلق ثابت ہوتا ہے تو وہ صرف اتنا کہ ان میں سے ایک بھائی 2010ء میں یمن گئیے تھے اور انہوں نے وہاں عسکری تربیت حاصل کی تھی اور اسی دوران ان کاشیخ انور العولقی رحمہ اللہ سے قریبی تعلق رہا اور ان کے ہی حکم پر فرانس میں اس کاروائی کو انجام دینے کے لئےوہ واپس لوٹ گئیے تھے

(شیخ انور العولقی رحمہ اللہ 2011ء میں امریکی ڈرون حملے میں یمن میں شہید ہوگئیے تھے)

۔لہٰذا اسی مبارک حملے کے دوران کوشی برادران میں سے شریف کوشی نے ایک فرانسیسی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے خود اس بات کا اعتراف کیا کہ میرایہ تعلق القاعدۃ یمن میں شیخ انور العولقی رحمہ

اللہ سے تھا اور ان کی شہادت سے قبل کا تھااور میں ان کی شہادت سے قبل ہی فرانس لوٹ گیا تھااور جب اس سے یہ پوچھا گیا کہ تمہارے بھائی کے علاوہ بھی کچھ لوگ یہاں تمہارے ساتھ ہیں تو اس حوالے سے شریف کوشی نے اس حوالے سےکسی بھی قسم کی معلومات دینے سے انکار کردیا ۔اس ویڈیو میں کہیں بھی اس نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ مجھے اس کام کا حکم شیخ ایمن الظواہری نے دیا تھا۔چناچہ شریف کوشی رحمہ اللہ نے فرانسیسی ٹی وی کو اس مبارک کاروائی کے بعد انٹرویو دیا اس کو ملاحظہ کیجئے ؛

کواشی: ہم قاتل نہیں ہیں۔ ہم قاتل نہیں ہیں۔ ہم رسول اللہ ﷺ کا دفاع کررہے ہیں۔ میں شریف کواشی ہوں اور مجھے یمن کی القاعدة کی طرف سے بھجوایا گیا تھا۔ میں وہاں(یمن) گیا تھا اور مجھے شیخ انور العولقی رحمہ اللہ نے(اس کام کے لئے) تیار کیا۔

صحافی: ٹھیک ہے۔ کتنا عرصہ پہلے گئے تھے ؟

کواشی: بہت مدت پہلے۔ شیخ العولقی رحمہ اللہ کی شہادت ہونے سے پہلے۔

صحافی: پھر تم فرانس کچھ مدت قبل ہی آئے ہوگیے؟

کواشی: نہیں، میں کافی عرصے سے ہوں ، مگر میں جان گیا تھا کہ کس طرح اپنے معاملات کو مرتب کروں

.

صحافی: اب، تم دونوں اکیلے ہوں، تم اور تمہارا سگا بھائی؟ ۔۔۔یا تم دونوں کے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟

کواشی: اس سے تمہیں کچھ لینا دینا نہیں ہے۔

صحافی: کیا تم دونوں کی پشت پناہی کوئی کررہا ہے یا نہیں؟

کواشی: اس سے تم کو کوئی سروکار نہیں ہے۔

انٹرویو کے لنکس

https://www.youtube.com/watch?v=87q7WmvpcYA

http://www.telegraph.co.uk/news/worldnews/europe/france/11337155/Phone-interview-Cherif-Kouachi-claims-terror-plot-financed-by-al-Qaeda.html

اس کے علاوہ جو ویڈیو گستاخ رسول اخبار پر حملہ کرنے کےبعد گاڑی میں بیٹھے وقت کی ہے۔ اس میں ایک بھائی یہ کہہ رہا ہے کہ؛

۔"ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی گستاخی) کا بدلہ لے لیا ،ہم نے چارلی ہبو کو قتل کردیا "۔

ویڈیو دیکھئے

https://vid.me/GJsb

اس سے یہ بات ثات ہوئی کہ اس مبارک حملے کا حکم شیخ انور العولقی رحمہ اللہ نے اپنی زندگی میں دیا تھا اور اس کے لئےمعاونت بھی کی تھی ،اور شریف کوشی ان کی زندگی ہی میں یہ مشن لے کر یمن سے لوٹ گئے تھے ،نہ کہ یہ شیخ ایمن الظواہری نےاس کاماضی قریب میں ان کو اس حکم جاری کیایا اس میں کسی قسم کا تعاون کیا ،جیساکہ آج اس کے بارے میں دعویٰ کیا جارہا ہے ۔

یہاں یہ واضح رہے کہ شیخ انور العولقی رحمہ اللہ کے منہج میں اورآج کی القاعدۃ الظواہری کے منہج میں واضح فرق ہے ۔شیخ انور العولقی رحمہ اللہ،شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی طرح امریکہ کے خلاف جہاد میں اس کے معاونین مرتدطاغوتی حکمرانوں کے خلاف جہاد کوبھی شامل سمجھتے تھے، جبکہ آج کی القاعدۃ الظواہری اس کو الگ شمار کرتی ہے بلکہ مرتدین کے مقابلے میں کفار اصلی کے ساتھ جہاد کو افضل سمجھتی ہے اور موجودہ دورمیں مرتدطاغوتی حکمرانوں کے خلاف قتال کے بجائے "دعوتی جہاد" کو زیادہ اہمیت

دیتی ہے، جوکہ شیخ اسامہ رحمہ اللہ کے منہج بلکہ شریعت کےاصولوں کے بھی سراسر خلاف ہے۔یہاں تک وہ کافر ومرتد "مرسی"، جس نے صحرائے سینا میں مجاہدین کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا ،مساجد اورگھروں مسمار کیااور مجاہدین کو قتل اور قید بند میں ڈالاحتی کہ غزہ جانے والی سرنگوں کو تباہ کیا۔اور اس کے مقابلے میں غلیظ قبطی عیسائیوں اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کی ۔

اس مرسی کے لئے کےالقاعدۃ الظواہری کے سربراہ نے کلمات خیر کہے اور اس کے لئے" دعاخیر" کی ۔ جہاں تک امریکہ کے خلاف جہاد کرنے کی باتیں ہیں،تو یہ حقیقت ہے کہ اب اس دعوےئے کا تعلق کافی حد تک اب صرف زبانی کلامی باتوں تک رہ گیا ہے،عملی طور پر یہ تقریباًختم ہوچکا ہے۔گزشتہ دو تین سالوںمیں شاذوناظرہی امریکہ کے خلاف ایسی کوئی کاروائی ہو جوکہ القاعدۃ الظواہری نےانجام دی ہو۔

البتہ دوکام ضرور کئے ہیں ؛

(i)

نمبر ایک کہ شیخ اسامہ رحمہ اللہ کے منہج کے خلاف القاعدۃ

الظواہری نے شام میں امریکیوں کو رہا کیا ، الدولۃ کی جانب سے امریکیوں کے ذبح کرنے کو ناجائز قرار دے کر اس کی مذمت کی ،اسرائیل کی سرحد کی حفاظت کرنے والے 22فلپائنی فوجیوں کو قطر کے مرتد طاغوت کے کہنے پر چھوڑا اور گزشتہ چھ مہینے سے اسرائیل کی سرحد پر بیٹھنے کے باوجود ایک کاروائی بھی اسرائیل کی خلاف انجام نہیں دی ،جس پر اسرائیلی فوجی افسران بھی القاعدۃ کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے ۔

(ii)

دوسرا کام یہ کرنے لگی القاعدۃ الظواہری کہ خود تو عملی طور پر جہاد سے پیچھے بیٹھ رہ گئی بلکہ جو جہادی کاروائیاں القاعدۃ الظواہری کے علاوہ طالبان یا الدولۃ الاسلامیہ سے تعلق رکھنے والے مجاہدین نے انجام دی ان کو اپنے کھاتے میں ڈالنا شروع کردیا ۔جس کی تازہ ترین مثال پاکستان میں سرگرم عمل جہادی گروہ "انصار الخلافہ والجہاد" جوکہ الدولۃ الاسلامیہ سے بیعت کرچکا ہے اس کی شہر کراچی میں انجام دی گئی کاروائیوں کوبڑی نفاست سے اپنے نام کرنے کی کوشش کی ۔جس کی"انصار الخلافہ والجہاد"نے پرزور مذمت کی اور اس سے متعلق حقائق پر مبنی ایک بیان جاری کیا ۔دیکھئے؛

القاعدة برصغیرکے ترجمان اسامہ محمود کی کذب بیانی اور اصل حقیقت

http://justpaste.it/kizb

کوشی برادران کے معاملے میں بھی یہی گمان ہوتا ہےکہ شیخ انور العولقی رحمہ اللہ کے معاونت سے کئے جانے والے مبارک حملے کو القاعدۃ الظواہری بجائے شیخ انور العولقی رحمہ اللہ کی طرف منسوب کرتی ،اس حملے کو القاعدۃ الظواہری یمن نے شیخ ایمن الظواہری کی طرف منسوب کردیا ۔ حالانکہ دستیاب حوالہ جات سے ان کا شیخ انور العولقی رحمہ اللہ سے ان کی زندگی میں تو تعلق ثابت ہوتاہے لیکن ان کا موجودہ القاعدۃ الظواہری یا شیخ ایمن سے ان کا کوئی تعلق ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

(3)

کوشی برادران کا موجودہ تعلق کس سے تھا؟

اگر حقائق کو غیرجانبدار ہوکر دیکھا جائےتو ان کا تعلق اس مبارک حملے سے پہلے الدولۃ الاسلامیہ سے تعلق رکھنے والے مجاہدین سے ہوگیا تھا۔ جن سرفہرست تھے حمدی کولبیائی رحمہ اللہ تھے ۔اسی وجہ سے چار سال پہلے جس کاروائی کی بنیاد شیخ انور العولقی رحمہ اللہ نے ڈالی تھی اس کو کوشی برادران نے الدولۃ الاسلامیہ کے

مجاہدین کے ساتھ مل کر انجام دیا ۔ گویا کہ یہ مبارک کاروائی دراصل اللہ عزوجل نے الدولۃ الاسلامیہ کےحصے میں لکھ دی تھی، جب ہی الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہدین کی معاونت سے یہ کاروائی کامیابی کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچی ۔

چناچہ جب حمدی کولبیائی رحمہ اللہ نے یہودی مارکیٹ پر حملے کے دوران جو انٹرویوفرانسیسی ٹی وی کو دیا تھا،اس سے تو یہ بات کھل کر واضح ہوگئی کہ کوشی برادران کا تعلق آخری دنوں میں الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہدین سے ہوگیا تھا۔

اس معاملے سے متعلق ثبوت اب اتنے واضح ہیں کہ اب اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ کوشی برادران نے یہ مبارک کاروائی الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہدین کے ساتھ مل کر انجام دی ۔

چناچہ فرانسیسی ٹی وی نےحمدی کولبیائی (ابو بصیرعبد اللہ الافریقی) رحمہ اللہ بھائی سے یہ سوال کیا کہ ؛

آپ کا تعلق کس گروپ سے ہے اور آپ کا امیر کون ہے؟

سب سے پہلے میں اپنے کلام کا رخ خلیفة المسلمین ابوبکر البغدادي کی طرف کررہا ہوں یعنی خلیفة ابراهیم ، اور میں نے تو خلیفة المسلمین کی اسی وقت بیعت کرلی تھی جس وقت خلافة کا اعلان ہوا تھا۔

کیا آپ کا ان بھائیوں کے ساتھ کوئی رابطہ تھا جنہوں نے میگزین چارلی ھیبڈو کے دفترپر حملہ کیا تھا؟

ھمارے بھائیوں کی ٹیم دو گروپ میں منقسم ہوگئی ، ایک گروپ چارلی ہیبڈو کی طرف عملیات انجام دینے کے لئے چلا گیا ، اور میں پولیس کے خلاف عملیات کو انجام دینے کے چلا گیا اور اس طرح ہم نے تمام کام باہمی اتفاق کے ذریعے مکمل کیا اور یہ کام بہرحال بڑے

نتائج کا حامل تھا اور اسکے گہرے اثرات مرتب ہونے تھے۔

آپ نے فرانس میں میگزین چارلی ہیبڈو کے دفتراور یہودی کی دکان پرحملہ کیوں کیا؟

جواب؛ ہم نے جوبھی کام کیا ہے مکمل طور پر شرعی کام کیا ہے، دیکھو کہ وہ کیا کررہے ہیں، ہم نے یہ حملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا انتقام لینے کے لئے کیا ہے اللہ جوچاہتا ہے کرتاہے اوریہ کام اسی بات کا مستحق تھا، تم خلافت پر حملہ کرتے ہو، دولۃ الاسلامیۃ پر حملہ کرتے ہو، ہم بھی تمہارے اوپر حملہ کریں گے، یہ کیسے ممکن ہے کہ تم ہمارے اوپر حملہ کرو اورتمہارے مقابلہ میں کوئی چیز نہ آئے۔

ویڈیو لنکس

https://vid.me/rV9W

http://www.videomeh.com/video/66RmbY6Yi

http://vidto.me/jl0wx8f9dtlr.html

ایک اور انٹرویو

دولت خلافت اسلامیہ کے مجاہد حمدی کولبیائی رحمہ اللہ کا شہادت سے دوگھنٹے قبل آخری انٹرویو

س: تم یہاں کیوں ہو؟

بھائی حمدی کولیبالی: میں یہاں اس لیے ہوں کیونکہ فرانسیسی ریاست نے اسلامی ریاست وخلافت پر جارحیت مسلط کررکھی ہے۔

س: کیا تم کو "ہدایات" ملی ہے؟

بھائی حمدی کولیبالی : ہاں

س:کیا تم دونوں سگے بھائیوں (شریف الکواشی ، سعید الکواشی) سے

رابطے میں ہوں؟

بھائی حمدی کولیبالی : ہاں ! ہم نے مل کر ان تمام کارروائیوں کی پلاننگ کی اور ایک ساتھ ہی ان کو انجام دیا۔ ان دونوں نے (فرانسیسی جریدے) شارلی ہیبڈو پر حملے جبکہ میں نے (گستاخوں کی حفاظت پر مامور) پولیس پر حملے کی ذمہ داری سنبھالی۔

س: تمہارا کس گروپ سے تعلق ہے؟

بھائی حمدی کولیبالی : دولت اسلامیہ سے۔

س: کیا ان دوسگے بھائیوں کے علاوہ بھی اور لوگ بھی تم سے تعلق رکھتے ہیں۔

بھائی حمدی کولیبالی : میں اس سوال کا جواب نہیں دوں گا۔ سوالات بہت ہوگئے ہیں۔ تم پولیس کو میرا نمبر دو۔

http://justpaste.it/kolybali

https://www.youtube.com/watch?v=87q7WmvpcYA

https://www.youtube.com/watch?v=mAoDxACTe4M

ان تمام تفاصیل کے لئے دیکھئے

http://justpaste.it/izeb

حمدی کولبیائی اور کوشی برادران کے بیانات سے یہ بات واضح ہوگئی کہ کوشی برادران کا آخری وقت میں تعلق الدولۃ الاسلامیہ یا کم از کم اس کے مجاہدین کے ساتھ ہوگیا تھا۔ اوراس مبارک حملے کے وقت کوشی برادران کا کوئی تعلق بظاہر القاعدۃ الظواہری سے ہرگز نہ تھا،کیونکہ شواہد ،واقعات اور بیانات القاعدۃ الظواہری کے اس دعوے کی نفی کررہے کہ یہ مبارک کاروائی شیخ ایمن الظواہری کے حکم پر کی گئی ہے بلکہ حمدی کولبیائی بھائی کا آخری وقت میں اپنا تعلق الدولۃ الاسلامیہ سے سے بتلانا اور اس بات کا اعتراف کرنا کہ ان کو اس کام کے لئے "ہدایات" ملی ہیں۔

کیا یہ ممکن ہے کہ الدولۃ الاسلامیہ کا مجاہد جوکہ شیخ ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کوخلیفۃ المسلمین تسلیم کرتے ہوئے ان کی بیعت کرچکا ہو اوروہ احکامات القاعدۃ الظواہری سے لے جوکہ شیخ ابوبکر البغدادی حفظہ اللہ اور ان کے متبعین کو غالی خآرجی اور ابن ملجم

کی اولاد قراردے۔

ایسا ہرگز نہیں ہے ۔۔۔!!!۔ ایسا ہرگز نہیں ہے ۔۔۔۔!!۔

بالفرض محال

بالفرض محال اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ یہ کاروائی موجودہ القاعدۃ الظواہری اور اس کے امیر شیخ ایمن الظواہری کے حکم پر ہوئی ہے تو اس سے بڑھ کر یہ بات ثابت شدہ ہے شواہد اور ثبوت کی بنیاد پر کہ یہ مبارک کاروائی کوشی برادران نےالدولۃ الاسلامیہ کے مجاہد کی معاونت سے کی ہے ،بس کوشی برادران کے اس فعل نے القاعدۃ الظواہری کے اس غلط اور بے بنیاد موقف کو اپنے عمل سے زمین بوس کردیا ہے جس کی بنیاد پر القاعدۃ الظواہری اور اس کے متبعین الدولۃ الاسلامیہ کو غالی خارجی ،ابن ملجم کی اولاد قرار دیتے ہوئے رافضیوں سے زیادہ قتال کے مستحق سمجھتی ہیں اور الدولۃ الاسلامیہ سے مقابلے کئےلئے ہر کافرومرتد،سیکولرو کمونسٹوں سے اتحاد سے بھی گریزاں نہیں ہوتی۔

بلکہ جب امریکہ الدولۃ الاسلامیہ کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئےشام وعراق کےمسلمانوں پر آل سعود ودیگر عرب ریاستوں کے ساتھ مل کرحملوں کا آغاز کرتاہے، تواس وقت القاعدۃ الظواہری فی

الباکستان کی جانب سےشیخ الباشا کا ایسا بیان جاری کیا جاتا ہے جس میں الدولۃ الاسلامیہ کو فتنہ قرار دے کر اس کی سرکوبی کی اپیل کی جاتی ہے اوربیانات کا یہ سلسلہ اس مبارک کاروا ئی سے کچھ دنوں قبل تک جاری و ساری تھا،جس میں سر فہرست القاعدۃ الظواہری کے رہنما استاد فاروق کے بیانات شامل ہیں۔

اگر کوشی برادران کا موجودہ القاعدۃ الظواہری سے کسی طرح ثابت کر بھی دیا جائے، تو بھی کوشی برادران نے الدولۃ الاسلامیہ کے مجاہدین کے ساتھ مل کر یہ مبارک کاروائی انجام دے کر القاعدۃ الظواہری کے الدولۃ الاسلامیہ سے متعلق خلاف حق اورتعصب ،حسد اور بغض کی بنیاد پر قائم موقف کی عمارت کو یکدم منہدم کردیااور یہ ثابت کردیاکہ الدولۃ الاسلامیہ خوارج کی جماعت نہیں بلکہ

شیخ اسامہ رحمہ اللہ اور شیخ انور العولقی رحمہ اللہ کے منصوبوں پایہ تکمیل تک پہنچانے والی

اور ان کے دیکھےگئے خوابوں کی عملی تعبیر ہے ۔